السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک بہن نے جس کی عمر چودہ سال ہے چچا کے بیٹے سے شادی کی لیکن قضائے الہی سے وہ فوت ہوگیا سوال یہ ہے کہ میری بہن کے لئے پوری عدت ہے یا نصف یا بالکل نہیں ہے نیز کیا یہ اس کی وارث ہوگی کیونکہ اس نے اس کے ساتھ ابھی تک خلوت اختیار نہیں کی اور نہ ابھی تک اسے اس کی طرف سے زیور یا کوئی اور چیز وغیرہ موصول ہوئی تھی، رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ مجامعت سے پہلے فوت ہوجائے تو بیوی کے لئے عدت بھی ہے اور وراثت سے حصہ بھی، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزو‌ٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا... ٢٣٤ ... سورة البقرة

''اور جو لوگ تم میں سے فوت ہوجائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔''

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مدخولہ اور غیر مدخولہ عورتوں میں کوئی فرق نہیں کیا بلکہ ان سب کے لئے اس آیت میں حکم مطلقا بیان کیا گیا ہے اور بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''عورت کسی میت پر تیس دن سے زیادہ سوگ نہ کرے ہاں البتہ اپنے شوہر پر وہ چار ماہ اور دس دن تک سوگ کرے۔'' تو رسول اللہ ﷺ نے بھی مدخولہ اور غیر مدخولہ میں فرق نہیں فرمایا۔ اسی طرح وراثت کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلَكُم نِصفُ ما تَرَكَ أَزو‌ٰجُكُم إِن لَم يَكُن لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمّا تَرَكنَ مِن بَعدِ وَصِيَّةٍ يوصينَ بِها أَو دَينٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمّا تَرَكتُم إِن لَم يَكُن لَكُم وَلَدٌ فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمّا تَرَكتُم مِن بَعدِ وَصِيَّةٍ توصونَ بِها أَو دَينٍ ١٢ ... سورة النساء

''اور جو کچھ تمہاری بیویاں (ترکے میں) چھوڑ جائیں اس میں سے نصف حصے (یعنی ۱/۲) کے تم حق دار ہو بشرطیکہ ان کی اولاد (بیٹی یا بیٹا) نہ ہو، اگر ان کی اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ ایک چوتھائی (یعنی ۱/۴) ہوگا (یہ تقسیم) مرنے والی کی وصیت کی تعمیل اور اس کے قرضے (کی ادائیگی) کے بعد (عمل میں لائی جائے) اور جو مال تم (مرد) ترکہ میں چھوڑو اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے (یہ تقسیم) تمہاری وصیت کی تعمیل اور قرضے (کی ادائیگی) کے بعد (عمل میں لائی جائے)''

تو اس آیت میں بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مدخولہ وغیر مدخولہ عورتوں میں فرق نہیں کیا تو اس سے معلوم ہوا کہ تمام عورتوں کو اپنے شوہروں کی وراثت سے حصہ ملتا ہے خواہ وہ مدخولہ ہوں یا غیر مدخولہ بشرطیکہ اس میں کوئی شرعی رکاوٹ نہ ہو۔ مثلا غلامی، قتل اور اختلاف دین وغیرہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص333

محدث فتویٰ